السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسجد میں بلند آواز سے قرآن کی تلاوت کرنا جائز ہے۔ جبکہ اس وقت مسجد میں بعض نمازی نقل ادا کر رہے ہوں؟ (ابراہیم۔ م۔ ضرماء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد میں اس وقت بلند آواز سے قراء ت نہیں کرنا چاہیے، جب کہ اردگرد کے نمازی یا قرآن پڑھنے والے تشویش میں پڑجائیں۔ اسی طرح اگر قاری مسجد کے علاوہ کسی دوسری جگہ ہو اور اس کے اردگرد نمازی یا قاری ہوں تو بھی آواز بلند نہیں کرنا چاہیے۔ لہذا سنت یہ ہے کہ ان پر آواز بلند نہ کی جائے۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ ایک دن آپ مسجد میں تشریف لائے تو کچھ لوگ نماز ادا کر رہے تھے اور کچھ بلند آواز سے قراء ت کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كُلُّكُم يُنَاجِي اللهَ؛ فَلاَ يُؤْذِ بَعْضُكم بعضًا))

''تم میں ہر کوئی اللہ سے سرگوشی کر رہا ہے۔ لہذا کوئی دوسرے شخص کو ایذا نہ دے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ216

محدث فتویٰ